36واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 15 مئی 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

پنجاب میں مڈوائفری ٹریننگ کے اداروں اور ٹریننگ حاصل کرنے والی خواتین سے متعلقہ تفصیلات

*9075: محترمہ شنیلاروت: کیاوزیر سپیشلائزڈہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں مڈوائفری ٹریننگ کے کتنے ادارے کس کس جگہ ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ لاہور میں ایک ادارہ ہے جو خواتین کو مڈوائفری ٹریننگ کروارہاہے اگر جواب اثبات میں ہے تو باقی علاقوں میں اس تربیت پر کام کیوں نہیں ہورہاہے؟

(ج) صوبہ بھر میں مڈوائفری ٹریننگ (دائی نرس کورس) کے اداروں سے کتنی خواتین مستفید ہورہی ہیں ان کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20مارچ 2017تاریخ ترسیل 6جون 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر میں مڈوائفری ٹریننگ (سرکاری 57)اور(پرائیویٹ 14)ادارے کام کررہے ہیں جن کی لسٹیں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) نہیں یہ غلط ہے بلکہ لاہور میں 08ادارے خواتین کو مڈوائفری ٹریننگ کروارہے ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) صوبہ بھر میں مڈوائفری ٹریننگ کے لئے سال بھر میں 1847 خواتین مستفید ہورہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7مئی 2018)

چنیوٹ:۔پی پی 73 میں ڈسپنسریاں اور علاج سے متعلقہ تفصیلات

*9505: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 73 چنیوٹ میں کتنی ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں نیز کیا ہر یونین کونسل میں سرکاری ڈسپنسری موجود ہے؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں میں علاج کے لئے مریضوں کو کون کون سی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹروں اور دیگر ملازمین کی تعداد بہت کم ہے؟
(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 73 چنیوٹ میں 8 ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں۔ ہر یونین کونسل میں مقامی حکومت کے تحت سرکاری ڈسپنسری موجود نہ ہے۔ مزید برآں مقامی حکومت کے تحت چلنے والی ڈسپنسریاں Dying Cadre میں ہیں اس لئے ان کا عملہ جوں جوں ریٹائرڈ ہو رہا ہے وہاں کوئی بھرتی نہیں کی جا رہی ہے مگر اس کا متبادل محکمہ صحت پنجاب کے تحت ہر یونین کونسل میں مقامی ڈسپنسری سے اونچے درجے کا ایک یا ایک سے زائد بنیادی مراکز صحت موجود ہیں۔ 36 بنیادی مراکز صحت، 3 دیہی مراکز صحت، 2 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور 1 ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال محکمہ صحت پنجاب کے تحت کام کر رہے ہیں

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں میں عام بیماریوں کی تشخیص، علاج اور فرسٹ ایڈ کی سہولت موجود ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ تمام ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز، ڈسپنسر اور دیگر ملازمین کی تعداد کم ہے کیونکہ یہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے Dying Cadre ڈکلئیر ہو چکی ہیں اس لئے اس پر عملہ کے ریٹائرڈ ہونے کے بعد مزید عملہ تعینات نہیں کیا جا سکتا۔

(د) کیونکہ مقامی حکومت کے تحت چلنے والی ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر اور دیگر ملازمین کو Dying Cadre میں شامل کر دیا گیا ہے۔ لہذا اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کی جانب سے مقامی ڈسپنسری سے اعلیٰ درجہ کی سہولیات اور زیادہ عملہ کے ساتھ ہر یونین کونسل میں ایک یا ایک سے زائد بنیادی مراکز صحت موجود ہیں۔ اس وقت ضلع چنیوٹ میں 36 بنیادی مراکز صحت، 3 دیہی مراکز صحت، 2 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور 1 ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال محکمہ صحت کے تحت کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)

بہاولپور شہر میں ہسپتال ویسٹ کی ڈسپوزل کے لئے Incinerator لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*9175: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور شہر اور BVH بہاولپور کا گند اور ہاسپیٹل ویسٹ کی Disposal کے لئے Incinerator لگائے جانے کا منصوبہ کب منظور ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کی صحیح طور پر تکمیل کرنے کے لئے حکومت نے ایک کمیٹی بھی بنائی تھی؟ اس کمیٹی میں کون کون ممبران ہیں اور اس کی اب تک کتنی میٹنگز ہوئی ہیں کیا یہ Incinerator کام کر رہے ہیں یہ کتنی تعداد میں لگائے گئے ہیں اگر کام نہیں کر رہے ہے تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 مئی 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) BVH بہاولپور کا گند اور ہاسپٹل ویسٹ کی Disposal کے لئے ADP(Scheme) کے تحت 2009-10 میں نئے قائم کردہ (Cardiology & Cardiac Surgery Block) میں Incinerator plant منظور ہوا۔ BVH بہاولپور کا گند اور ہاسپٹل ویسٹ کی Disposal اسی Incinerator plant میں کی جاتی ہے۔

(ب) BVH بہاولپور میں Incinerator منصوبہ سے متعلق حکومت کی طرف سے کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2018)</u>

چنیوٹ میں چارج نرسنگ اور دیگر ملازمین کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9506: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت چنیوٹ میں عرصہ دراز سے چارج نرسنگ، سٹاف اور دیگر ملازمین کی متعدد اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعدد بار ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے بھاری رقوم کے اشتہارات دیئے گئے اور پھر وہ کینسل بھی کر دیئے گئے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس مسئلے کے حل کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ میں بنیادی منظور کی گئی SNE سے زیادہ چارج نرسز کام کر رہی ہیں جن کی منظوری بعد میں Revamping پروگرام کے تحت دی گئی ہے جبکہ ٹی ایچ کیو ہسپتال لالیاں اور بھوآنہ میں منظور کی گئی تعداد کے مطابق چارج نرسز کی کوئی بھی آسامی خالی نہ ہے۔

آر ایچ سی احمد نگر، آر ایچ سی چک نمبر 14 ج ب اور آر ایچ سی بڑانہ پر چارج نرسز کی چند ایک اسامیاں خالی ہیں۔ حکومت ان کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ دیگر ملازمین (درجہ چہارم کے علاوہ) کوئی آسامی خالی نہ ہے۔

(ب) درجہ چہارم کی آسامیاں ضلع بھر میں خالی ضرور ہیں اُن کو پُر کرنے کے لیے متعدد بار اشتہار دیا گیا تھا لیکن کچھ پالیسی معاملات کی وجہ سے پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکا۔

(ج) حکومت تمام خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تاہم فی الحال الیکشن کمیشن کی طرف سے تمام نئی بھرتیوں پر پابندی عائد ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)</u>

لاہور امیر الدین میڈیکل کالج کے رقبہ اور قیام سے متعلقہ تفصیلات

*9263: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

الف) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کہاں پر واقع ہے نیز اس کالج کا اس وقت کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کا قیام کب عمل میں آیا، قیام کے وقت اس کا کل کتنا رقبہ تھا؟

(ج)امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں باقاعدہ طور پر کلاسوں کا اجراء کب سے شروع کیا گیا نیز اس کے قیام کے وقت کل کتنے پروفیسرز تھے؟

(د)امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں کل کتنے پروفیسرز موجود ہیں نیز ان پروفیسرز کی تعلیمی قابلیت کیا ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ)امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں سال 16–2015 کے سیشن میں کل کتنے طلباء وطالبات نے داخلہ لیا نیز داخلے کے وقت کیا میرٹ تھا اور اس کا کیا طریقہ کار وضع کیا گیا تھا؟

(و)امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں طلباء وطالبات کے داخلہ کے لئے کتنی فیس مقرر کی گئی ہے نیز یہ فیس کس حساب سے وصول کی جاتی ہے اور فیس وصول کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

(ز)کیا یہ درست ہے کہ اس میڈیکل کالج میں پارکنگ کا کوئی انتظام نہ ہے، کاریں ارد گرد کے رہائشی علاقوں میں کھڑی کرنے سے وہاں کے رہائشیوں کو شدید مشکلات پیش آرہی ہیں؟

(ح)کیا حکومت اس میڈیکل کالج کے ٹیچرز حضرات کے لئے کار پارکنگ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اس کی تعمیر ممکن ہو گی، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(ط)امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کو سال 16۔2015 کے دوران کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا نیز یہ بجٹ کہاں کہاں پر خرچ کیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ی)امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں ٹیچرز کی کل کتنی تعداد ہے ٹیچرز حضرات کے نام اور ان کی تعلیمی قابلیت کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2017 تاریخ ترسیل 3 اگست 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)امیر الدین میڈیکل کالج P&SH , IPH اور SIMS کے مشترکہ کیمپس میں واقع ہے۔امیر الدین میڈیکل کالج کیمپ کو ایک نئے کیمپس، ایڈمنسٹریٹو فلورز / بلڈنگ، کھیل کے میدان اور ہوسٹل کی اشد ضرورت ہے۔ موجودہ جگہ کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے اور کثیر المنزلہ عمارت یا ایک نئی جگہ مہیا کی جائے جیسا کہ کالج کی انتظامیہ نے پہلے تجویز کیا تھا۔

(ب)امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کا قیام 2012-07-01 میں عمل میں آیا اور قیام کے وقت اسکا رقبہ 152,760 Sqft ہے۔

(ج)امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں باقاعدہ طور پر کلاسوں کا اجراء 2012-12-13 میں کیا گیا۔اور اس کے قیام کے وقت پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 20 پروفیسر ز تھے۔

(د)پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 26 پروفیسر ز ہیں۔ان کی تعلیمی قابلیت M.Phil,F.R.C.S,F.C.P.S اور MS ہیں۔(تفصیل Annexure B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)2015-16 سیشن میں 100 طلباء وطالبات نے داخلہ لیا۔ میرٹ 86.8623% تھا اور میرٹ کا طریقہ کار یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ طے کرتا ہے۔

(و)اس کالج میں طلباء طالبات کے داخلہ کے لیے سالانہ فیس مبلغ۔/37,330 روپے ہیں۔اور باقی سالوں میں مبلغ۔/27130 روپے ہے اور فیس بنک آف پنجاب میں چالان فارم کے ذریعہ جمع ہوتی ہے،(فیس کی تفصیل Annexure C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز)امیر الدین میڈیکل کالج،لاہور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ کا ذیلی ادارہ ہے۔اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں مناسب پارکنگ کا بندوبست ہے۔رہائشی علاقوں میں انسٹیٹیوٹ کی گاڑیاں پارک نہیں ہوتیں۔

(ح)امیر الدین میڈیکل کالج،لاہور کی نئی بلڈنگ کیلئے معاملات محکمہ صحت پنجاب میں زیر غور ہیں۔فی الوقت امیر الدین میڈیکل کالج کی علیحدہ بلڈنگ،کھیل کے میدان اور ہوسٹل موجود نہیں ہیں۔

(ط)بجٹ سال 2015-16 تفصیل اخراجات Rs.14,042,725 روپے تھے اس میں Rs.7,702,160 روپے خرچ ہوئے(تفصیل Annexure D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ی)پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 26 پروفیسر ز 22 ایسوسی ایٹ پروفیسر ز اور 66 اسسٹنٹ پروفیسر ز ہیں ان کی تعلیمی قابلیت M.Phil,F.R.C.S,F.C.P.S اور MS ہیں۔
(تفصیل Annexure E)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2018)</u>

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کمالیہ میں گریڈ19 کی اسامی پر گریڈ17 کے آفیسر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*9713:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے کچھ عرصہ قبل اضلاع میں EDOs / CEO جو کہ گریڈ19 کی پوسٹ ہے۔ ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں ایم ایس کی 18 اور 19 گریڈ کی اسامیوں پر گریڈ17 اور 18 کے آفیسر تعینات کر دیئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے ایک فیصلے میں ان تعیناتیوں کو غیر قانونی قرار دے کر ان اسامیوں پر گریڈ کے مطابق تعیناتی کرنے کے احکامات جاری کئے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کمالیہ میں گریڈ19 کی اسامی پر گریڈ17 اور CEO ٹوبہ ٹیک سنگھ کی گریڈ19 کی اسامی پر گریڈ18 کے آفیسر تعینات ہیں۔

(د) کیا حکومت سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں مذکورہ اسامیوں پر گریڈ کے مطابق آفیسر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2018 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ نے چند اضلاع میں گریڈ18 کے افسران کو بطور CEO تعینات کیا ہے تاہم یہ تعیناتی عارضی ہے جو پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی شق 92(2) کے مطابق ہے جو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ کوئی بھی افسر جو سکیل 18 سے نیچے نہ ہو کو عارضی طور پر بطور CEO تعینات کیا جا سکتا ہے۔

جہاں تک ایم ایس ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں کا تعلق ہے Primary & Secondary Healthcare Department (General Cadre Posts) Service Rules 2017 کے مطابق ایم ایس ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈکوارٹر گریڈ18 یا 19 کا افسر تعینات کیا جا سکتا ہے۔ تاہم گریڈ17 کا کوئی بھی افسر بطور ایم ایس تعینات نہ ہے۔ رولز کی کاپی ایوان کی

میز پر رکھ دی گئی ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایم ایس کی تعیناتی محکمانہ سرچ کمیٹی کی سفارش پر کی جاتی ہے۔

(ب) موجودہ CEOs کی تعیناتی عارضی ہے اور پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت CEOs کی ریگولر تعیناتی کے لئے کیس محکمہ میں زیر غور ہے جس کے مطابق گریڈ 19 یا 20 کا افسر ہی بطور CEO تعینات کیا جائے گا۔اور اُن کا Pay Package بھی مختلف ہو گا۔

(ج) اس وقت تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کمالیہ میں ڈاکٹر محمد امین بطور ایم ایس تعینات ہے جو کہ گریڈ 18 کا افسر ہے۔جبکہ CEO ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈاکٹر محمد افتخار گریڈ 20 کا افسر ہے۔

(د) جی ہاں! پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت CEOs کی ریگولر تعیناتی کے لئے کیس محکمہ میں زیر غور ہے جس کے مطابق گریڈ 19 یا 20 کا افسر Pay Package بطور CEO تعینات کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)</u>

لاہور:۔نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ کے بیڈز اور ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*9310: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور کیا اس ایمرجنسی کو مرض وار تقسیم کیا گیا ہے؟

(ب) ہر مرض کی ایمرجنسی اگر علیٰحدہ علیٰحدہ ہے تو ہر مرض کی ایمرجنسی میں بیڈز کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ہر ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹرز علیٰحدہ علیٰحدہ تعینات ہیں ان کے نام عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(د) ہر ایمرجنسی میں کون کون سی طبعی سہولیات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ محمد نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی ایمرجنسی 70 بیڈز پر مشتمل ہے اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کو مرض وار تقسیم کیا جاتا ہے۔

(ب) ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں بیڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ڈیپارٹمنٹ	ٹوٹل بیڈز
1	سی سی یو	05
2۔	آرتھوپیڈک	20
3۔	آئی سی یو	05
4۔	میڈیکل ایمرجنسی	08
5۔	سرجیکل ایمرجنسی	08
6۔	پیڈز ایمرجنسی	08
7۔	پری آپریٹو	04
8۔	پوسٹ آپریٹو	04
9۔	ڈینگی وارڈ	04
10۔	انفیکشن	04

(ج) ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے ڈاکٹرز کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں درج ذیل سہولیات مفت مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

SERUM ELECTROLYTES, BILLIRUBIN, ECR, BSRCBC, ABG'S, TROP 1, CARDIAC ENZYMES, TROP T, PLT, HP, BHCG ECTOPIC CASE DENGUE NS1, RFT'S DENGUE Igm, MP

ہسپتال ہذا میں درج ذیل طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ ایمرجنسی میں تمام ادویات مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

X−RAY, ECG, CT−SCAN, EMERGENCY USG, Fetoscopy minor Surgical & Orthopedic procedures,

MLC, All types of Acute Emergencies Gestric lavage Catchetrization

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)

پی پی 128۔آر۔ایچ۔سی ستراہ ضلع سیالکوٹ کواپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9715: جناب طارق محمود باجوہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیایہ درست ہے کہ پی پی 128 سیالکوٹ میں THQ لیول ہسپتال نہ ہے کیاحکومت RHC ستراہ تحصیل ڈسکہ کو THQ لیول ہسپتال کادرجہ دینے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک ؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2018 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

جی نہیں یہ درست نہ ہے۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حلقہ بندی کی بجائے تحصیل کی بنیاد پر بنائے جاتے ہیں۔ ڈسکہ چونکہ تحصیل ہے اس لیے تحصیل ڈسکہ میں 179 بستروں پر مشتمل تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال موجود ہے اور صحت عامہ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ڈسکہ میں صحت کی سہولیات کے معیار کو مزید بہتر کرنے کیلئے Revamping Initiative کے تحت 277.151 ملین کا منصوبہ منظور کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے۔ مزید برآں حلقہ بندی کی سطح پر صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے BHU اور RHC تعمیر کیے جاتے ہیں۔

PP-128 میں مندرجہ ذیل Health Facilities صحت کی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔

RHC Satrah

BHU Siranwali

BHU Kheray

BHU Wadala Sundhwah

BHU Bhagat Pur

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)

ضلع لاہور:۔ ذہنی امراض اور نشہ کے مریضوں کے علاج کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*9313: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں ذہنی "امراض" اور نشہ کے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے حکومت کے زیر اہتمام کن کن ہسپتالوں میں علاج کی سہولت موجود ہے کیا اس مرض کے لئے مخصوص ہسپتال بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(ب) حکومت نے ذہنی اور نشہ میں مبتلا مریضوں کی بحالی کے لئے کتنی کلینکل سائیکاٹرسٹ متعین کئے ہیں اور آئندہ سال میں مزید کتنے سائیکاٹرسٹ کا تقرر کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 3 اگست 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ذہنی امراض اور نشے کے مریضوں کے لئے لاہور کے تمام بڑے ٹیچنگ ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات موجود ہیں۔ ان ہسپتالوں میں جناح، سروسز، گنگارام ہسپتال، لاہور جنرل ہسپتال، میو ہسپتال اور انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ شامل ہیں۔ یہاں پر ان مریضوں کا علاج ماہر نفسیات کے زیر نگرانی کیا جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں مزید عرض ہے کہ پنجاب حکومت نے انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں 100 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال قائم کیا ہے جو کہ جلد ہی میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف کی بھرتی کے بعد یہ ہسپتال اپنا کام شروع کر دے گا۔ اس ہسپتال کی تعمیر پر تقریباً 240.618 Million خرچ ہوئے۔

(ب) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور میں کلینیکل سائیکالوجسٹ کی 63 اسامیاں برائے علاج معالجہ ذہنی مریض و نشہ میں مبتلا افراد، لاہور میں موجود ٹرشی کیئر ہسپتالوں میں منظور شدہ ہیں۔ مزید برآں خالی اسامیوں پر تعیناتی کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بھیجی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2018)

گجرات: پی پی 111 میں ہسپتال کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9723: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 111 اور گجرات شہر میں کتنے بی۔ایچ۔یوز اور آر۔ایچ۔سیز کہاں کہاں ہیں ؟

(ب) ان کے سال 18-2017 کے بجٹ کی تفصیل دی جائے ؟

(ج) ان میں کون کونسی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں ؟

(د) ان میں کون کونسی طبی مشینری اور ایکسرے مشین ہیں ؟

(ہ) ان میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اور ان میں کس کس سنٹر پر 24 گھنٹے کی ایمرجنسی کی سہولیات دستیاب ہیں ؟

(و) ان سنٹرز / اداروں میں کون کونسی Missing Facilities ہیں اور ان کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2018 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 111 اور گجرات شہر میں دو سرکاری ہسپتال گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات واقع فوارہ چوک گجرات اور عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات واقع بھمبر روڈ گجرات ہے۔ عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے ماتحت نہ ہے لہذا زیر دستخطی کے زیر انتظام نہ ہے اس کے علاوہ پی پی 111 میں کوئی بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹر نہ ہے۔ چونکہ پی پی 111 اربن علاقہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات کا سال 18۔2017 کا سالانہ بجٹ 1,87,71,600 (ایک کروڑ ستاسی لاکھ اکہتر ہزار چھ سو روپے) ہے۔ بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات کی کل اسامیاں 64 ہیں جن میں سے 47 پُر ہیں اور 17 خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں الٹرا ساؤنڈ، سی ٹی جی مشین، ایکسرے مشین، انستھیسیا مشین، بے بی انکیوبیٹر، پلس آکسی میٹر اور فل فنکشنل لیبارٹری وغیرہ موجود ہیں۔
(ہ) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں روزانہ 95 مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اور اس ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔
(و) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں کارڈیک مانیٹر کی ضرورت ہے جس کو اگلے مالی سال میں فراہم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)

لاہور: سروسز ہسپتال کے ملازمین کو نئے سکیل کے مطابق تنخواہ نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*9679: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔
(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں لیبارٹری ٹیکنیشن، ایکسرے ٹیکنیشن اور فارمیسی ٹیکنیشن کی کتنی اسامیاں پُر اور کتنی کب سے خالی ہیں۔ اس کیٹیگری کی نئی سینارٹی لسٹ فراہم کی جائے؟
(ب) اس ہسپتال کے اس کیٹیگری کے ملازمین کے نئے سکیل کا کب لیٹر جاری ہوا تھا اس کی نقل فراہم کریں؟
(ج) کیا اس کیٹیگری کے جن ملازمین کو نئے سکیل ملے ہیں۔ ان کو تنخواہ بھی نئے سکیل کے مطابق دی جا رہی ہے؟
(د) اگر اس کیٹیگری کے تمام ملازمین جن کو نئے سکیل ملے ہیں ان کو تنخواہ ابھی تک پرانے سکیل کی دی جا رہی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کے ذمہ داران کون ملازمین ہیں؟
(ہ) کیا حکومت / محکمہ اس کیٹیگری کے تمام ملازمین کو نئے سکیل کے مطابق تنخواہ اور بقایاجات کی ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2018 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن
(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں لیبارٹری ٹیکنیشن کی کل 28 اسامیاں ہیں ان میں سے پانچ اسامیاں خالی ہیں، ایکسرے ٹیکنیشن کی کل 68 اسامیاں ہیں ان میں سے 39 اسامیاں خالی ہیں اور فارمیسی ٹیکنیشن کی

کل 84اسامیاں ہیں ان میں سے 38اسامیاں خالی ہیں۔ان خالی اسامیوں میں آؤٹ ڈور کے لئے منظور کی جانے والی نئی اسامیاں بھی شامل ہیں خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل 2015اور 2016میں شروع ہوا تھا جس کے خلاف پہلے سے ورک چارج /ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین نے عدالت عالیہ سے رجوع کیااور حکم امتناہی حاصل کر لیا جو کہ اب ختم ہو گیا ہے اب چونکہ الیکشن کمیشن نے نئی بھرتیوں پر پابندی عائد کردی ہے لہذا پابندی ختم ہوتے ہی دوبارہ سے بھرتی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔اس کیٹیگری کی نئی سنیارٹی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان کیٹیگریز کے ملازمین کا لیٹر مورخہ 2015۔07۔14کو جاری ہوا جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان کیٹیگریز میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو نئے سکیل کے مطابق تنخواہ دی جارہی ہے۔

(د)ایسا کوئی بھی ملازم نہ ہے جس کو پرانے سکیل کے مطابق تنخواہ مل رہی ہو۔بلکہ سب ملازمین کو نئے سکیل کے مطابق تنخواہ دی جارہی ہے۔

(ہ)ان ملازمین کو نئے سکیلوں کے مطابق تنخواہ دی جارہی ہیں اور تمام ملازمین کے بقایا جات کی ادائیگی کے حکم نامے بھی جاری ہو چکے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7مئی 2018)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو کی ری۔ویمپنگ سے متعلقہ تفصیلات

*9728:میاں محمد رفیق:کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ حکومت تمام اضلاع کے DHQاور THQہسپتالوں کی بہتری کے لئے Revampingکروا رہی ہے؟

(ب)DHQہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی پرانی بلڈنگ کتنے سکیئر فٹ ہے 2015سے 2017کے درمیان DHQٹوبہ ٹیک سنگھ میں بلڈنگ کی مرمت اور تزائین وآرائش پر کتنا فنڈ خرچ کیا گیا اور کیا کیا کام ہوا ہے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ج)DHQہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی Revampingکے نام پر کل کتنا بجٹ رکھا گیا ہے۔کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا باقی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د)DHQہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی Revamping کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا ہے اس کمپنی کے پاس اس کے علاوہ کتنے ٹھیکہ جات ہیں۔اس کمپنی کا مالک کون ہے؟

(ہ) DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کیا یہ کمپنی خود کام کر رہی ہے یا اس نے کام Sublet کیا ہوا۔ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(و)C&W کی یارڈ سٹک کے مطابق بلڈنگ کی تعمیر پر فی سکئیر فٹ کتنے اخراجات آتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2018 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی بہتری کے لئے Revamping کر رہی ہے۔

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال کی پرانی بلڈنگ کا رقبہ 152292 سکیئر فٹ ہے۔بلڈنگ کی تزین و آرائش اور مرمت کے لیے۔/Rs. 20751672 خرچہ آیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی Revamping کے نام بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Total Cost = Rs.365.244 Million

Capital Cost = Rs. 151.754 Million

Revenue Cost = Rs. 213.490 Million

Total Expenditure = Rs. 100.501 Million

Expenditure (Capital) = Rs. 25.194 Million

Expenditure (Revenue) = Rs. 75.307 Million

(د) وزیر اعلیٰ پنجاب نے IDAP) Infrastructure Development Authority of Punjab) کو تعمیراتی ایجنسی بنانے کا حکم صادر فرمایا ہے۔بشمول DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ اور چالیس DHQs/THQs ہسپتالوں کی Revamping IDAP کے ذمے ہے اور ان کے ٹھیکے اور کمپنی کے متعلق تفصیلی معلومات IDAP بہتر فراہم کر سکتی ہے۔

(ہ)چونکہ IDAP چالیس ہسپتالوں کی تعمیراتی ایجنسی ہے اس لیے DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی کمپنی کے متعلق IDAP بتا سکتی ہے

(و)C&W کی یارڈسٹک کے مطابق بلڈنگ کی تعمیر فی سکئیر فٹ اخراجات کے متعلق C&W کا محکمہ بہتر بتا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)

رحیم یار خان: شیخ زید ہسپتال کی سی ٹی سکین اور ٹیسٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9694: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کتنے سرکاری ہسپتالوں میں سی ٹی سکین کی سہولت موجود ہے؟

(ب) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کلی طور پر حکومت کے خرچہ سے چل رہا ہے یا مشرق وسطیٰ کے ممالک کی امداد بھی اس میں شامل ہے تو کتنے تناسب سے؟

(ج) فروری 2017 سے فروری 2018 تک شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں کتنے مریضوں کا سی ٹی سکین ٹیسٹ ہوا؟

(د) کیا یہ سی ٹی سکین مشین آبادی اور مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے یا مزید سی ٹی سکین مشینوں کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2018 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں صرف ایک ہسپتال شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں سی ٹی سکین کی سہولت موجود ہے۔

(ب) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کلی طور پر حکومت پنجاب کے خرچہ پر چل رہا ہے اور اس میں مشرق وسطیٰ کے ممالک کی امداد شامل نہ ہے۔

(ج) شیخ زید ہسپتال میں فروری 2017 سے 2017-08-05 تک کل 7657 مریض سی ٹی سکین کی سہولت سے مستفید ہوئے اور مورخہ 2017-08-06 کو اچانک مشین خراب ہو گئی تھی۔ مزید برآں تحریر ہے کہ واحد تقسیم کنندہ کی عدم شرکت کے باعث سی ٹی سکین مشین کی مرمت کے لئے تین بار PPRA کے ذریعے ٹینڈر کی اشاعت کی گئی LC کھولنے کے ساتھ ہی مشینیں درآمد کی گئیں اور شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کو بھیج دی گئیں۔ مرمت کا کام جاری ہے اور انشاء اللہ 10 مئی 2018 تک مشین کو بحال کر دیا جائے گا۔ سی ٹی سکین مشین، سی ٹی اینجو گرافی اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین کی خریداری کی سکیم کی منظوری دے دی گئی ہے اور رقم کے جاری ہونے کا انتظار ہے رقم کے جاری ہونے پر دو ہفتوں میں ایل سی کھول دی جائے گی۔

(د) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں صرف ایک سی ٹی سکین مشین موجود ہے جو کہ مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے ناکافی ہے۔ اس لئے مزید ایک عدد سی ٹی سکین مشین کی ضرورت ہے۔ جس کے لیے محکمہ خزانہ کو منظور شدہ فنڈز جاری کرنے کے لیے 2018-04-25 کو خط لکھ دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)

صوبہ بھر کے مراکز صحت اور ہسپتالوں میں ادویات کی مفت فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9733: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کے مراکز صحت اور ہسپتالوں میں ٹیسٹ فری قرار دیئے ہیں جس پر عمل درآمد ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن لوگوں کا ہسپتالوں اور مراکز میں ٹیسٹ فری ہوتا ہے ان کے مرض کی تشخیص کے مطابق دوائی کی فراہمی بھی فری قرار دی گئی ہے؟

(ج) کیا صوبہ کے ہسپتالوں / مراکز صحت میں فری ادویات مریضوں کو فراہم کی جا رہی ہیں؟

(د) کیا ضلع گجرات کے تمام ہسپتالوں / مراکز صحت میں ہیپاٹائٹس اور شوگر کی ادویات فری فراہم کی جا رہی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2018 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے صوبہ بھر کے تمام مراکز صحت / ہسپتالوں میں ٹیسٹ فری قرار دیئے ہیں اور ان پر عمل درآمد بھی ہو رہا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جن لوگوں کا ہسپتالوں اور مراکز صحت میں ٹیسٹ فری ہوتا ہے اُن کو مرض کی تشخیص کے مطابق دوائی کی فراہمی بھی فری قرار دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! صوبہ بھر کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں مریضوں کو فری ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(د) جی ہاں! ضلع گجرات کے تمام ہسپتالوں / مراکز صحت میں ہیپاٹائٹس اور شوگر کی ادویات فری فراہم کی جارہی ہیں۔۔ مثلاً جو مریض ایمر جنسی کے ذریعے داخل کئے جاتے ہیں ان کو تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ مگر جو مریض OPD میں آتے ہیں ان کو نسخہ لکھ کر دوائی ہسپتال سے دی جاتی ہے مگر کچھ ٹیسٹ معمولی فیس لیکر کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)

گجرات:۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈنگہ میں میڈیکل آفیسر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9734: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر لیول ہسپتال ڈنگہ گجرات میں میڈیکل آفیسر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی دیگر کیٹیگری کی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب) کتنی اور کس کس کیڈر اور گریڈ کی اسامیاں خالی پڑی ہیں اور ان کو پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اس ہسپتال کا سال 18-2017 کا بجٹ کتنا ہے مد وائز بتائیں کتنی رقم ادویات کے لئے فراہم کی گئی ہے اور کون کون سی ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(د) اس میں روزانہ کتنے مریض آتے ہیں اور کتنے مریضوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی خالی اسامیاں پُر کرنے اور تمام مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی کا مناسب انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2018 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈنگہ گجرات میں کل 116 اسامیاں ہیں جن میں میڈیکل آفیسرز اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 33 اسامیاں ہیں پیرامیڈکس کی کل 52 اسامیاں ہیں اور دیگر کیٹیگریز میں کل 31 اسامیاں ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈنگہ گجرات میں 50 اسامیاں پُر ہیں اور کل 66 اسامیاں خالی ہیں جن میں سے 21 ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف کی 32 اور دیگر کیٹیگریز کی 13 اسامیاں خالی ہیں پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر کیٹیگریز کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی گجرات کی جانب سے 3 فروری 2018 کو روزنامہ ایکسپریس گوجرانوالہ میں اشتہار شائع کیا گیا تھا جس کے بعد درجہ چہارم کی اسامیوں کے لئے درخواستیں وصول کی جا چکی ہیں اور سکیل 5 سے سکیل 15 تک کی اسامیوں کے لئے بھی امیدواروں کا NTS ٹیسٹ ہو چکا ہے لیکن الیکشن کمیشن کے نوٹیفیکیشن کے بعد بھرتیوں پر پابندی لگا دی گئی جس کی وجہ سے بھرتی کا عمل روک دیا گیا اور اسامیاں پُر نہ ہو سکیں۔(تفصیل اسامی اور اشتہار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈنگہ کا کل بجٹ سال 18-2017 -/12,707,200 روپے تھا جس میں سے ادویات کے لئے -/5,00,000 روپے مختص کیا گیا تھا بجٹ کی تفصیل اور ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈنگہ میں روزانہ تقریباً 400 مریض آتے ہیں جن میں سے آؤٹ ڈور مریضوں کو 80% اور ایمرجنسی یا ان ڈور مریضوں کو ادویات 100% مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) جی ہاں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی جانب سے خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے عمل شروع کیا گیا اور اشتہار بھی شائع کیا گیا خالی اسامیوں کو پابندی لگنے کی وجہ سے پُر نہیں کیا جا سکا جیسے ہی پابندی ختم کی جائے گی خالی اسامیاں پُر کر لی جائیں گی جبکہ میڈیکل آفیسر اور ویمن میڈیکل آفیسرز کی بھرتی کا عمل سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی جانب سے جاری ہے جبکہ حکومت پنجاب کی جانب

سے آؤٹ ڈور مریضوں کو 80% ادویات اور ایمر جنسی یا ان ڈور کے مریضوں کو 100% مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)

لاہور پی پی 159 میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی عمارت اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*9758: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 159 لاہور میں B.H.U اور R.H.C کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) کتنے بی۔ ایچ۔ یو اور آر۔ ایچ۔ سی کی عمارات مخدوش ہیں؟

(ج) ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ کی تفصیل دی جائے؟

(د) ان میں کس کس مراکز صحت کی عمارت تعمیر کی جارہی ہے؟

(ہ) ان اداروں کے سال 18-2017 کے بجٹ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کریں؟

(و) ان اداروں میں کون کون سی مسنگ فیسلیٹی ہیں اور ان کی فراہمی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2018 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 159 میں آر ایچ سی کاہنہ جس کو حال ہی میں توسیع کر کے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے۔ یہ آر ایچ سی مین فیروز پور روڈ پر چل رہی تھی۔

نشتر زون میں بی ایچ یو لدھیکے

اوچے، پانڈو کی، سرائچ، شہزادہ، لیل، جامن، جیابگا، کاچھا، کھوریاں، ہلو کی، ہیر، لکھو کی، آرائیاں اور بھلر واقع ہیں۔ علامہ اقبال زون میں بی ایچ یو جودھو دھیر واقع ہے۔ جبکہ واہگہ زون میں بی ایچ یو پاڈانا، لدھیڈر، گوینڈ اور ہڈیارہ واقع ہیں۔

(ب)حلقہ پی پی 159 میں موجود بی ایچ یو بھلر، ہیر، ہلوکی، جامن، جیابگا، کاچھا، پانڈوکی، ارائیاں، سارا ایچو یںڈ، جودھودھیر، لدھیکے، لکھوکی، پاڈانا، کھوریاں، لدھیڈر، ہڈیارہ، لیل اور شہزادہ کی عمارات مخدوش ہیں۔ان کی مرمت کے لیے متعلقہ اتھارٹی نے منظوری دے دی ہے اور بجٹ کے لیے کیس اتھارٹی کو بھیجا ہوا ہے۔جب بجٹ مل جائے گا تو ان تمام بی ایچ یوز پر کام شروع ہو جائے گا۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پی پی 159 میں بی ایچ یوز میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د)مندرجہ بالا مراکز کی تعمیر کے لیے جب 50 ملین روپے کا فنڈز مل جائے گا تو تمام بی ایچ یوز کی مرمت کا کام شروع ہو جائے گا۔

(ہ)پی پی 159 میں موجود بی ایچ یوز کا بجٹ 18-2017 کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(و)پی پی 159 اور اس کے علاوہ تمام بی ایچ یوز اور آر ایچ۔ سیز میں تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)</u>

گجرات پی پی 112 میں ہسپتالوں اور میڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*9766: چودھری محمد اشرف: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 112 گجرات میں کتنے ہسپتال اور مراکز صحت کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)کیا ان ہسپتالوں اور مراکز صحت میں میڈیکل آفیسر، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)ان کا سال 18-2017 کا بجٹ مد وائز علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ہ)ان میں کتنے مریض O.P.D اور ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں؟

(و)ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں حکومت کب تک یہ سہولیات اور خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2018 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 112 گجرات میں 02 ہسپتال گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ اور تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ ہیں۔ جبکہ مندرجہ ذیل 10 بنیادی مراکز صحت ہیں۔

1۔بنیادی مرکز صحت گنجہ کسانہ، 2۔بنیادی مرکز صحت پنجن کسانہ، 3۔بنیادی مرکز صحت سید ھڑی،
4۔بنیادی مرکز صحت نندووال، 5۔بنیادی مرکز صحت ساروکی، 6۔بنیادی مرکز صحت چیچیاں دتیوال،
7۔بنیادی مرکز صحت کوٹ بیلہ، 8۔بنیادی مرکز صحت چکوڑی شیر غازی، 9۔بنیادی مرکز صحت پسوال،
10۔بنیادی مرکز صحت بھدر پی پی 112 میں واقع ہیں۔

(ب) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسی میں کل منظور شدہ اسامیاں 153 ہیں جن میں سے 106 اسامیاں پُر ہیں اور 47 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ میں کل منظور شدہ اسامیاں 159 ہیں جن میں سے 83 اسامیاں پر ہیں جبکہ 76 اسامیاں خالی ہیں جن کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ 10 بنیادی مراکز صحت میں کل اسامیوں کی تعداد 150 ہے جن میں سے 107 اسامیاں پر ہیں جبکہ 43 اسامیاں خالی ہیں اسامیوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ اور تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ میں 45 ڈاکٹرز اور سپشلائز ڈاکٹرز کی اسامیاں ہیں جن میں سے 31 اسامیاں پر ہیں جبکہ باقی 14 اسامیوں پر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی جانب سے بھرتی کا عمل جاری ہے اس کے علاوہ پیرامیڈیکل سٹاف کی بھرتی پر پابندی ہونے کی وجہ سے اسامیاں تاحال خالی ہیں جیسے ہی بھرتی کے عمل کی اجازت دی جائے گی ان اسامیوں کو جلد پر کیا جائے گا۔

(د) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ کا سال 18-2017 بجٹ 32,594,730 روپے ہے تفصیل مدوائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ کا سال 18-2017 کا بجٹ 42,314,810 روپے ہے تفصیل مدوائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بنیادی مراکز صحت ضلع گجرات کی میڈیسن کا کل بجٹ تقریباً 50 لاکھ روپے ہے اس کے علاوہ بنیادی مراکز صحت میں ہیلتھ کونسلز کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جس کے اکاؤنٹ میں پنجاب حکومت براہ راست فنڈز ارسال کرتی ہے یہ فنڈ مسنگ فیسیلٹیز کو پورا کرنے اور ہسپتال کی بہتری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسی میں روزانہ کی OPD 500 سے زائد ہے جبکہ ایمر جنسی علاج کے روزانہ اوسطاً 60 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے

تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ میں روزانہ کی OPD اوسطاً 560 ہے جبکہ ہسپتال میں ایمر جنسی علاج کے لئے آنے والے مریضوں کی تعداد 100 سے زائد ہوتی ہے۔ جبکہ 10 مراکز صحت میں فی ہسپتال OPD کی روزانہ کی اوسط تقریباً 75 مریض ہے۔

(و) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ میں کیمسٹری اینالائزر، ہیماٹولوجی اینالائزر، کیلوری میٹر اور جنریٹر (125 KV) کی ضرورت ہے جس میں سے کیمسٹری اینالائزر، ہیماٹولوجی اینالائزر کے سپلائی آرڈر جاری کر دیئے گئے ہیں اور بجٹ موصول ہونے کے بعد کیلوری میٹر اور جنریٹر بھی فراہم کر دیا جائے گا جبکہ تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ کی مسنگ فیسیلٹیز کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس پر کارروائی تیزی سے جاری ہے۔ مراکز صحت میں کوئی مسنگ فیسیلٹیز نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2018)</u>

رائے ممتاز حسین بابر	لاہور
سیکرٹری	14 مئی 2018ء

بروز منگل مورخہ 15۔ مئی 2018 کو محکمہ جات 1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن
۔2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ شنیلاروت	9075
2	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	9506-9505
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	9175
4	محترمہ نگہت شیخ	9263
5	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	9713
6	ڈاکٹر نوشین حامد	9313-9310
7	جناب طارق محمود باجوہ	9715
8	حاجی عمران ظفر	9723
9	محترمہ فائزہ احمد ملک	9758-9679
10	میاں محمد رفیق	9728
11	قاضی احمد سعید	9694
12	میاں طارق محمود	9734-9733
13	چودھری محمد اشرف	9766